احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 8 جنوری 2004ء 15 ذیقعدہ 1424 ہجری-8 صلح 1383 ہش جلد 54-89 نمبر 7

اللہ تعالیٰ کی عظمت

حضرت عبداللہ بن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا- اللہ تعالیٰ فرماتا ہے- میں جبار ہوں- اور میرے لئے ہی بڑائی اور بزرگی ہے- میں بادشاہ ہوں اور بلند شان ہوں اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی تمجید بیان کرتا ہے- آنحضرت ﷺ ان کلمات کو بڑے جوش سے دہرا رہے تھے یہاں تک کہ منبر لرزنے لگا اور ہمیں خطرہ ہوا کہ منبر آپ سمیت گر نہ جائے-

(مسند احمد جلد2 ص88 حدیث نمبر 5157)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

خداشناسی کی ضرورت

یہ دنیا چندروزہ ہے اور ایسا مقام ہے کہ آخر فنا ہے- اندر ہی اندر اس فنا کا سامان لگا ہوا ہے وہ اپنا کام کر رہا ہے مگر خبر نہیں ہوتی اس لئے خداشناسی کی طرف قدم جلد اٹھانا چاہئے- خدا تعالیٰ کا مزا اسے آتا ہے جو اسے شناخت کرے اور جو اس کی طرف صدق و وفا سے قدم نہیں اٹھاتا اس کی دعا کھلے طور پر قبول نہیں ہوتی- اور کوئی نہ کوئی حصہ تاریکی کا اسے لگا ہی رہتا ہے- اگر خدا تعالیٰ کی طرف ذرا سی حرکت کرو گے تو وہ اس سے زیادہ تمہاری طرف حرکت کرے گا، لیکن اول تمہاری طرف سے حرکت کا ہونا ضروری ہے- یہ خام خیالی ہے کہ بلا حرکت کئے اس سے کسی قسم کی توقع رکھی جاوے یہ سنت اللہ اسی طریق سے جاری ہے کہ ابتدا میں انسان سے ایک فعل صادر ہوتا ہے- پھر اس پر خدا تعالیٰ کا ایک فعل نتیجۃً ظاہر ہوتا ہے- اگر ایک شخص اپنے مکان کے کل دروازے بند کر دے گا تو یہ بند کرنا اس کا فعل ہوگا- خدا تعالیٰ کا فعل اس پر یہ ظاہر ہوگا کہ اس مکان میں اندھیرا ہو جاوے گا لیکن انسان کو اس کوچہ میں پڑ کر صبر سے کام لینا چاہئے-

بعض لوگ شکایت کرتے ہیں کہ ہم نے سب نیکیاں کیں- نماز بھی پڑھی روزے بھی رکھے- صدقہ خیرات بھی دیا مجاہدہ بھی کیا مگر ہمیں وصول کچھ نہیں ہوا- تو ایسے لوگ شقی ازلی ہوتے ہیں کہ وہ خدا تعالیٰ کی ربوبیت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ انہوں نے سب اعمال خدا تعالیٰ کے لئے کئے ہوتے ہیں- اگر خدا تعالیٰ کے لئے کوئی فعل کیا جاوے تو یہ ممکن نہیں ہے کہ وہ ضائع ہو اور خدا تعالیٰ اس کا اجر اسی زندگی میں نہ دیوے- اسی وجہ سے اکثر لوگ شکوک وشبہات میں رہتے ہیں اور ان کو خدا تعالیٰ کی ہستی کا کوئی پتہ نہیں لگتا کہ ہے بھی کہ نہیں- ایک پارچہ سلا ہوا ہو تو انسان جان لیتا ہے کہ اس کے سینے والا ضرور کوئی ہے- ایک گھڑی ہے وقت دیتی ہے- اگر جنگل میں بھی انسان کو مل جاوے تو وہ خیال کرے گا کہ اس کا بنانے والا ضرور ہے- پس اسی طرح خدا تعالیٰ کے افعال کو دیکھو کہ اس نے کس کس قسم کی گھڑیاں بنا رکھی ہیں اور کیسے کیسے عجائبات قدرت ہیں ایک طرف تو اس کی ہستی کے عقلی دلائل ہیں- ایک طرف نشانات ہیں- وہ انسان کو منوا دیتے ہیں کہ ایک عظیم الشان قدرتوں والا خدا موجود ہے وہ پہلے اپنے برگزیدہ پر اپنا ارادہ ظاہر فرماتا ہے اور یہی بھاری شئے ہے جو انبیاء لاتے ہیں-

(ملفوظات جلد سوم ص 494)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ وامان میں رکھے ہر شر سے بچائے-

مکرم سمیع اللہ قمر صاحب کی نماز جنازہ

مکرم سمیع اللہ قمر صاحب مربی سلسلہ زمبابوے ابن مکرم عطاء اللہ صاحب سابق اسسٹنٹ مینیجر سندھ جیننگ اینڈ پریسنگ فیکٹری کا جنازہ مورخہ 9 جنوری بروز جمعہ المبارک (بعد دوپہر) دارالضیافت پہنچ رہا ہے۔ ان کی نماز جنازہ 10 جنوری بروز ہفتہ صبح 10 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ادا کی جائے گی۔

(وکالت تبشیر تحریک جدید ربوہ)

عطیات برائے امداد طلباء

حصول علم ہمارا دینی فریضہ ہے۔ جماعت کو خدا کے فضل سے اس فریضہ کی ادائیگی کیلئے مستحق طلبہ و طالبات کی مالی معاونت کی توفیق مل رہی ہے۔ اس مقصد کیلئے نظارت تعلیم کے تحت باقاعدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے۔ اس شعبہ کی طرف سے ہر سال سینکڑوں احمدی طلبہ کو وظائف دیئے جاتے ہیں۔ یہ شعبہ خالصۃً احباب جماعت کے عطیات سے کام کرتا ہے۔ اس کار خیر میں حصہ لے کر جماعت کے علمی تشخص کو قائم کرنے والوں اور قومی خدمت کرنے والوں میں شامل ہوں۔ اس مد میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں بمد امداد طلباء بھجوائے جاسکتے ہیں۔

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 11 جنوری 2004ء بروز اتوار ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ ضرورت مند احباب پرچی روم سے رابطہ کر کے اپنی پرچی بنوالیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

خداتعالیٰ سے بڑی سے بڑی نعمت طلب کرنی چاہئے

حضرت مصلح موعود خلیفة المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

یہ امر یادرکھنا چاہئے کہ جو بڑے کام ہوتے ہیں ان کی تکمیل کے لئے ایک لمبے عرصہ کی ضرورت ہوتی ہے اوروہ عظیم الشان انعامات جن کے مانگنے کا ہمیں حکم دیا گیا ہے، وہ بغیر بڑی قربانیوں کے نہیں مل سکتے (.........) خداتعالیٰ نے تو قرآن کریم میں اِھْدِنَا .... کہہ کر یہ دعا سکھائی ہے کہ تم بڑے سے بڑے انعام طلب کرو۔ پس جب دعا سکھانے والے نے بخل سے کام نہیں لیا، دینے والے کے ہاں کمی نہیں تو مانگنے والا کیوں مایوس ہو۔ صحابہؓ کے زمانہ میں اوراس کے بعد بھی جب تک لوگ اس بات کو سمجھتے رہے ان کو اللہ تعالیٰ نے بڑے بڑے رتبے دیئے اورانہوں نے لوگوں کے سامنے دعویٰ بھی کئے۔ لیکن جب ان کے دماغ چھوٹی چھوٹی باتوں پر راضی رہنے لگ گئے تو وہ تنزل میں گر گئے۔ ہمیں.........اس تنزل سے سبق حاصل کرنا چاہئے اور خداتعالیٰ سے اس کی بڑی سے بڑی نعمت طلب کرنی چاہئے۔ ہاں روحانی نعمتوں کو معین طور پر مانگنا نادانی ہوتا ہے۔ طبیب کو ہم یہ تو کہہ سکتے ہیں کہ بہتر سے بہتر نسخہ دے مگر یہ کہنا کہ معجون فلاسفہ دو یا ایسٹرن سیرپ دو، بیوقوفی ہے۔ خداتعالیٰ خوب جانتا ہے کہ مانگنے والے کے لئے کونسی روحانی نعمت بہتر ہوگی۔ مثلاً ایک شخص فضلوں کی توفیق اوراس کے ذریعہ قرب الٰہی مانگتا ہے حالانکہ ہوسکتا ہے کہ اس کے لئے روزوں سے ترقی مقدر ہو۔ پس روحانی انعامات کو معین طور پر مانگنا قرب الٰہی کے دروازہ کو اپنے اوپر بند کرنا ہے۔ ہاں جسمانی طور پر اولاد وغیرہ کے لئے کسی معین نعمت کا طلب کرنا منع نہیں لیکن روحانی لحاظ سے ہمیں اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ اعلیٰ سے اعلیٰ انعامات طلب کرنے چاہئیں اوراس امر کو اللہ تعالیٰ پر چھوڑ دینا چاہئے کہ وہ کونسا انعام ہمیں دیتا ہے کیونکہ وہی اس امر کو بہتر سمجھ سکتا ہے کہ ہمارے قویٰ اور ہماری دماغی بناوٹ کے مناسب حال کونسا روحانی انعام ہے۔ غرض نسلوں کو درست رکھنا اعلیٰ مقاصد کے لئے نہایت ضروری ہوتا ہے مگر اس کے لئے ایک نظام کی ضرورت ہے اوراس نظام کو قائم کرنے کے لئے مختلف تحریکات ہوتی رہتی ہیں۔ وہ لوگ جو اعتراض کرتے ہیں کہ یہ نئی چیزیں ہیں وہ غلطی پر ہیں اگر حالات کے مطابق ہم تبدیلی اختیار نہیں کریں گے تو عقلمندی سے بعید ہوگا جیسے کہ اگر کوئی شخص موٹر کو تعیش کی چیز سمجھ کر اس سے کام نہ لے یا ریل کے ہوتے ہوئے پیدل سفر کرنے پر اصرار کرے تو یہ اس کی نادانی ہوگی۔ پس ضروری ہے کہ انعامات کے حصول کے لئے مقررہ نظام کے ماتحت سب دوست مل کر کام کریں۔

حضرت خلیفة المسیح الاول فرمایا کرتے تھے کہ میں جب لکھنؤ طب پڑھنے کے لئے گیا تو مجھ سے میرے استاد نے پوچھا کہ تمہارا کہاں تک طب پڑھنے کا ارادہ ہے۔ مجھے اس وقت یہ معلوم نہیں تھا کہ سب سے بڑا طبیب کون گزرا ہے۔ مگر میرے منہ سے بے ساختہ نکلا کہ افلاطون کے برابر۔ افلاطون اگرچہ فلاسفر تھا مگر ان کے استاد نے کہا! شاباش تم نے بڑے آدمی کا نام لیا ہے اس سے تمہارا ارادہ بہت بلند معلوم ہوتا ہے، تم کچھ نہ کچھ ضرور بن جاؤ گے ایسا عزم اورارادہ رکھنے والے نوجوانوں کی اب بھی ضرورت ہے یادرکھو حقیقی انسان وہی ہے جس کے مرنے پر لوگوں کو یہ خیال ہو کہ آج فلاں کی موت سے جو خلا پیدا ہوگیا ہے اس کو پر کرنے والا کوئی نظر نہیں آتا۔

میں نے دیکھا ہے کہ لڑکیوں اورلڑکوں کی تربیت میں ابھی بہت نقص ہے اوراس طرف خاص توجہ کی ضرورت ہے مجھے اکثر بچوں کی پیشانی پر ابھی وہ بات نظر نہیں آتی جو ان کے نور ایمان کو کامل طور پر ظاہر کرنے والی ہو۔ بہت تھوڑے بچے اورنوجوان میں نے ایسے دیکھے ہیں جن کی پیشانی پر میں نے اھدنا ....لکھا ہوا دیکھا ہو اور وہ خداتعالیٰ کے انعامات حاصل کرنے کے لئے پوری جدوجہد کرتے ہیں۔

(مشعل راہ ص 68)

سیمینار آگاہی صحت عامہ

کینسر کا شعاعوں سے علاج

آگاہی صحت عامہ کے سلسلہ میں فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 21 دسمبر 2003ء بروز اتوار ایک لیکچر Radiation Oncology یعنی کینسر اورشعاعوں سے اس کا علاج کے بارہ میں ہوا۔ یہ لیکچر امریکہ سے آئے ہوئے Oncologist مکرم ڈاکٹر طاہر اعجاز صاحب نے دیا۔ تلاوت کے بعد مکرم ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے مہمان ڈاکٹر صاحب کا تعارف کرواتے ہوئے بتایا کہ ڈاکٹر طاہر اعجاز صاحب نے 1991ء میں کینیڈا سے گریجوایشن کی اور امریکہ سے Radiation Oncology میں سپشلائزیشن کی اور 1997ء سے امریکہ میں ہی پریکٹس کرر ہے ہیں۔

ڈاکٹر طاہر اعجاز صاحب نے انگریزی زبان میں لیکچر دیا اور اپنے مضمون کی وضاحت سلائیڈز کے ذریعہ کی۔ انہوں نے کینسر کے بارہ میں بتایا کہ دنیا بھر کی بہت عام اور تکلیف دہ بیماری ہے اوردنیا کے لئے ایک مسئلہ بنتا جارہا ہے۔ اس کا علاج بھی جاری ہے اورمزید تحقیقات ہورہی ہیں۔ کینسر کا علاج تین طریق سے کیا جاتا ہے۔

1۔ سرجری کرکے متاثرہ حصہ کو نکال دینا۔

2۔ میڈیکل یعنی کیموتھراپی سے ادویات دے کر علاج کرنا۔

3۔ ریڈی ایشن یعنی شعاعوں کی مدد سے کینسر کا علاج کرنا۔

مکرم ڈاکٹر صاحب نے شعاعوں کے ذریعہ کینسر کی مختلف اقسام کا علاج کے بارے میں حاضرین کو آگاہ کرتے ہوئے بتایا کہ یہ مرحلہ CT Scan کے ذریعہ شروع ہوتا ہے جس سے متاثرہ حصہ کی تشخیص کی جاتی ہے اور پھر شعاعوں کے ذریعہ کینسر سے متاثرہ حصہ کا علاج کیا جاتا ہے۔ یہ علاج بالکل درد سے مبرا ہے۔ علاج کے دوران مریض کو تکلیف نہیں ہوتی۔ اس علاج کو زیادہ محفوظ اور بے ضرر گردانا جاتا ہے۔ کینسر کی درد کو کنٹرول کرنے کے لئے بھی شعاعوں کا استعمال کیا جاتا ہے۔ برین ٹیومر میں اس علاج کا استعمال بہت مفید رہا ہے کیونکہ برین کی سرجری بہت تکلیف دہ ہے۔

مختلف حصوں کا کینسر اور اس کا علاج

پراسٹیٹ کینسر:

پراسٹیٹ کا کینسر مردوں میں بہت عام ہے صرف امریکہ میں ہر سال اڑھائی لاکھ مریض تشخیص ہوتے ہیں۔ اور پراسٹیٹ کینسر کی وجوہات میں موروثی، عمر کا تقاضا، ریڈمیٹ اور لحمیات کا استعمال بھی ہے۔ 50 سال کے بعد ہر شخص کو PSA خون کا ٹیسٹ کروانا چاہئے جس سے پراسٹیٹ کی تشخیص ہوجاتی ہے۔ اگر ابتدائی مرحلہ میں ہی اس کا علم ہوجائے تو اس کا علاج بہت آسان ہے۔ یہ کینسر کس مرحلہ پر ہے اس پر اس کا علاج منحصر ہے کہ آیا سرجری کی جائے یا ریڈی ایشن، جوان لوگوں میں سرجری کی جاتی ہے اور ساٹھ سال سے اوپر لوگوں میں ریڈی ایشن زیادہ مفید ہے۔ ابتدائی مرحلہ پر اگر کینسر ہے تو ریڈی ایشن بہت موثر علاج ہے۔

بریسٹ کینسر:

خواتین میں چھاتی کا کینسر سب سے عام ہے صرف امریکہ میں ہر سال دولاکھ سے زائد خواتین میں بریسٹ کینسر تشخیص ہوتا ہے۔ اس کینسر کا بھی اگر ابتدائی مرحلہ پر علم ہوجائے تو علاج میں بہت آسانی ہوتی ہے اور میموگرافی سے اس کی تشخیص ہوجاتی ہے۔ 50 سال سے زائد عمر کی خواتین کو ہر سال ایک دفعہ میموگرافی کروانی چاہئے تاکہ اگر کینسر ہے تو اس کا فوری علم ہو جائے۔ ابتدائی مرحلہ پر سرجری اور ریڈی ایشن دونوں موثر ہوتے ہیں۔ پاکستان اور دوسرے پس ماندہ ممالک میں عام طور پر بریسٹ کینسر کی تشخیص کینسر کے آخری مرحلہ پر ہوتی ہے جہاں علاج کی کامیابی کا تناسب بہت کم رہ جاتا ہے۔ یہ پس ماندہ ممالک کا المیہ ہے۔ اس لئے خواتین میں یہ آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے کہ 50 سال سے بڑی عمر کی خواتین سال میں ایک بار میموگرافی کروائیں۔

پھیپھڑے کا کینسر:

اس کا سب سے بڑا سبب سگریٹ نوشی ہے۔ اور سگریٹ نوشی ترک کردینا ہی اس کا علاج ہے۔ کیونکہ پھیپھڑے کے کینسر کی 95% وجہ سگریٹ نوشی ہے۔

رحم کے منہ کا کینسر:

رحم کے منہ کا کینسر (Cervix Cancer) عورتوں میں بہت عام ہے اگرچہ اب ترقی یافتہ ممالک میں اس کینسر کی شرح کم ہورہی ہے لیکن غیر ترقی یافتہ ممالک میں اس کی شرح بدستور قائم ہے۔ ابتدائی مرحلہ اوردوسرے مرحلہ میں کافی حد تک قابل علاج ہے۔

ڈاکٹر صاحب نے بتایا کہ کینسر کے علاج میں اس کا مرحلہ (Stage) کہ کینسر کس حد تک ہو چکا ہے یہ کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ کینسر کے چار مراحل ہیں ابتدائی، بڑھا ہوا، خطرناک بڑھا ہوا اور انتہائی

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

امریکہ میں اشاعت دین کے لئے گرانقدر مساعی اور ثمرات

گیارہ ستمبر کے واقعہ کے بعد دین حق کی حقیقی تصویر دکھانے کے لئے وسیع روابط ہوئے ہیں

سید شمشاد احمد ناصر صاحب

قسط اول

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کو یہ توفیق مل رہی ہے کہ وہ دین حق کی صحیح تعلیم کو لوگوں کے سامنے پیش کرے۔ نیز جہاں جہاں دین کے بارے میں غلط فہمیاں پائی جاتی ہیں ان کو دور کرنے کی کوشش کر رہی ہے جس سے عوام الناس میں بھی خیرسگالی کے جذبات پیدا ہو رہے ہیں اور دین کی صحیح تعلیم کو سمجھنے میں ان کے لئے راستہ کھل رہا ہے۔

ڈی سی یونیورسٹی کی ایک تقریب

11 ستمبر 2002ء کو واشنگٹن کی ایک یونیورسٹی ڈسٹرکٹ آف کولمبیا کے صدر، نائب صدر، سیکرٹری اور دیگر ممبرز آف سٹاف نے یونیورسٹی کے سامنے ایک لان میں "Inter Faith Prayer" کا انتظام کیا۔ جس میں انہوں نے مختلف مذاہب کے مذہبی لیڈرز کو دعائیں کرنے کے لئے بلایا۔ جماعت احمدیہ کے بارے میں انہوں نے ایک اخبار سے ہماری خبر پڑھی اور ہمیں اس پروگرام میں شامل ہونے کی دعوت دی۔ اپنی باری آنے پر خاکسار نے قرآنی آیات اور دعائیں پڑھیں نیز موقعہ کی مناسبت سے دین حق کی مذہبی رواداری اور پرامن مذہب ہونے کے بارے میں بیان کیا۔ میٹنگ کے اختتام پر صدر نے خاص طور پر شکریہ ادا کیا۔ اور پھر لوگوں کو مزید دین حق کے بارے میں متعارف کرانے کا موقع ملا۔ خاکسار لٹریچر بھی ساتھ لے کر گیا تھا۔ جو یونیورسٹی کے صدر، نائب صدر اور پروفیسر صاحبان کو دیا گیا۔ عوام الناس نے اور طلباء نے بھی دلچسپی لی۔ اس موقعہ پر 300 سے زائد حاضری تھی۔

بیت الرحمن میں تقریب

بیت الرحمان میں بھی 11 ستمبر 2002ء کی شام کو ایک دعائیہ تقریب کا اہتمام کیا گیا اس سلسلہ میں 25 مذہبی تنظیموں سے رابطہ کیا گیا اور انہیں اس تقریب میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی چنانچہ 16 نے ہماری دعوت کو قبول کیا۔ دوسروں نے معذرت کی کہ اس دن خود ان کے ہاں دعائیہ تقریب ہے لیکن بعض مذہبی لیڈروں اور لوگوں نے ہماری تقریب میں بھی شرکت کی اور اپنے اپنے پروگراموں میں بھی شامل ہوئے۔ اور کچھ لوگ ہمارے پروگرام میں بھی شامل ہوئے اور دیگر مذاہب کے پروگراموں میں بھی شرکت کی۔ اس کے لئے ہم نے ایک پریس ریلیز بھی تیار کیا، جسے اخبارات کو بھجوایا گیا۔ چنانچہ علاقہ کے 3 اخبارات (ایک نیشنل، ایک ریجنل اور ایک لوکل) نے 11 ستمبر سے قبل انٹرویوز لئے اور 10 ستمبر کی اشاعت میں شامل کئے ایک لوکل اخبار "The Gazette" نے تو ایک ہی اشاعت میں 2 انٹرویوز شامل اشاعت کئے۔ ایک اشتہار بھی اس دعائیہ تقریب کا انہوں نے خود ہماری طرف سے شائع کیا۔

اس دعائیہ تقریب کا ایک بہت بڑا بینر مکرم کلیم اللہ خان صاحب آف میری لینڈ نے بنایا جسے بیت الرحمان کے باہر Fence پر لگایا گیا اور 3 طرف ٹریفک جسے آسانی کے ساتھ پڑھ سکتی تھی اس میں لوگوں کو اس تقریب میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی تھی۔

یہ Working day تھا پھر بھی لوگوں نے بہت دلچسپی لی اور ایک محتاط اندازے کے مطابق 225 غیر مذاہب کے لوگ اس تقریب میں شامل ہوئے۔

اس موقعہ پر مختلف مذاہب کے 21 مقررین تھے جنہوں نے اپنی اپنی مذہبی کتب سے امن کے لئے دعائیں کیں ہر مقرر کو 3 سے 4 منٹ دیئے گئے تھے۔

خاکسار نے تقریب کے آغاز میں تلاوت قرآن کریم کے بعد Wel Come ایڈریس پیش کیا جس میں انسانیت سے پیار اور انسانیت کے نام پر متحد ہونے کی تلقین کی۔ نیز صاف دل اور پاک دل ہو کر بغیر کسی تعصب کے، دشمنی کے، دعائیں کرنے کی تلقین کی نیز اس سلسلہ میں دینی تعلیم کی وضاحت کی گئی تمام مہمانوں کو تقریب سے قبل ہی کھانا بھی پیش کیا گیا جسے سب نے پسند کیا۔

زیادہ تر مقررین عیسائیوں کے مختلف چرچوں کے پادری تھے اس کے علاوہ 2 یہودی ربائی، ایک بدھ مت اور ایک سکھ ازم نیز ہمارے علاوہ اہل دین کے بھی 2 مقرر تھے۔ منٹگمری کاؤنٹی کے ناظم اعلیٰ کو بھی شمولیت کی دعوت دی گئی تھی انہوں نے اپنا نمائندہ اس کے لئے بھجوایا۔ کیمونٹی منسٹری آف راکولس اور کیمونٹی منسٹری آف منٹگمری کاؤنٹی نے بھی اپنے اپنے نمائندے بھجوائے۔

2 عیسائی پادری جو اپنے چرچوں میں تقاریب کی وجہ سے ہمارے ہاں شامل نہ ہو سکے لیکن معذرت کے ساتھ ساتھ، انہوں نے 'ای میل' کے ذریعہ ہماری تقریب کا پروگرام اپنے لوگوں تک پہنچایا۔ تقریب کے آخر میں مکرم ڈاکٹر لئیق احمد صاحب صدر جماعت میری لینڈ نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ مذہبی لیڈروں نے اور انفرادی طور پر بعض لوگوں نے بذریعہ فون اور خطوط بھی جماعت کا شکریہ ادا کیا اور تقریب کے متعلق اپنے تاثرات بھجوائے۔ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل سے یہ پروگرام ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہا۔

مکرم امجد چوہدری صاحب، مکرم اقبال خان صاحب، مکرم اسلم پرویز صاحب نے اپنی ٹیم کے ساتھ بہت محنت سے کام کیا اللہ تعالیٰ ان کو احسن جزا دے۔ آمین۔

ایک مخلص Mr Stephen D. Murphy نے شکریہ کا خط لکھا اور اپنے چرچ کے دوسرے لوگوں کو بذریعہ ای میل اپنے تاثرات بھی بھجوائے جس میں انہوں نے لکھا کہ آپ لوگوں کی گرمجوشی، محبت اور مہمان نوازی آپ کے مذہب کی کھلی کھلی تعلیم کے نتیجہ میں تھی۔ میں آپ سب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ مفید لٹریچر اس موقعہ پر آپ نے ہمیں مہیا کیا۔

اپنے لوگوں کو انہوں نے لکھا کہ اگرچہ 11 ستمبر کی شام کو میں نے چرچ میں جانے کا پروگرام بنایا تھا لیکن ایک دوست نے مجھے بتایا کہ بیت الرحمان میں جو جماعت احمدیہ کی بیت الذکر ہے میں بھی دعائیہ تقریب ہے۔ اس سے قبل ہمیں کسی اہل دین کی عبادت گاہ میں جانے کا اتفاق نہ ہوا تھا۔ اس لئے ہم نے اس موقعہ کو غنیمت جانا اور چرچ کی دعا میں شامل ہونے کی بجائے بیت الذکر کی دعائیہ تقریب میں شامل ہوا۔ یہ بہت ہی متاثر کن اور دل پر اثر کرنے والی میٹنگ تھی۔ جماعت احمدیہ کے لوگوں نے ہمارا بڑا گرمجوشی کے ساتھ استقبال کیا یہ ہمارے لئے نہ صرف خوشی بلکہ اعزاز تھا کہ ہم اس تقریب میں شامل ہوئے''

ایک عیسائی خاتون Mrs Kathy نے شکریہ کے خط میں لکھا:

''میں ذاتی طور پر آپ سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتی ہوں اس قسم کی میٹنگ کا اہتمام بہت زیادہ محنت چاہتا ہے۔ مجھے اس سے قبل کبھی کسی بیت الذکر میں جانے کا اتفاق نہیں ہوا اور نہ ہی اس سے قبل مختلف مذاہب کے لوگوں کو سننے کا موقع ملا سوائے اپنے کیتھولک پادریوں کے یہ موقعہ اس لئے بہت اچھا تھا کہ میں آپ لوگوں سے ملی اور کیمونٹی کے دوسرے مذاہب کے لوگوں سے۔ آپ کی مہمان نوازی کا بہت شکریہ''

ایک اور عیسائی خاتون نے لکھا کہ ''میں اور میرا خاوند بیت الرحمان میں دعائیہ تقریب میں شامل ہوئے تھے اس اجتماع میں مختلف مذاہب کے لوگوں کو دیکھ کر دل بہت متاثر ہوا۔ اور یہ احساس ہوا کہ ہم سب خدا کے بندے ہیں۔ خواہ کسی طریقے سے بھی ہم عبادت کریں۔ ہم آپ کی مہمان نوازی کے بھی شکر گزار ہیں''

ایک چرچ کی تقریب میں شرکت

یونائیٹڈ میتھوڈسٹ چرچ والوں کے ساتھ بھی ہمارا رابطہ ہوا تھا۔ اس چرچ کی ایک فیملی بیت الرحمان کی ہمسائیگی میں ایک میل سے کم فاصلے پر رہتی ہے۔ یہ ہماری 11 ستمبر کی دعائیہ تقریب میں بھی شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے اپنے گھر چرچ کے 18 ممبرز بلائے ہوئے تھے ہمیں بھی اس میں بلایا گیا تھا۔ پروگرام ایک گھنٹہ کا تھا جس میں دین حق کا تعارف اور سوال وجواب ہونے تھے۔ پروگرام اس قدر دلچسپ رہا کہ ایک گھنٹہ کی بجائے اڑھائی گھنٹے صرف ہوئے۔ خاکسار نے دین حق کے تعارف پر 15 منٹ تقریر کی۔ پھر سوال وجواب ہوئے۔ انہوں نے دین حق اور جہاد کے بارے میں بھی ہمارا لٹریچر لیا۔ سوال وجواب کی مجلس میں بھی جہاد کا موضوع زیر بحث آیا۔ الحمدللہ اس طرح دین حق کے بارے میں غلط فہمیوں کے ازالے کی توفیق ملی۔

ایک یہودی مسٹر ڈیوڈ نے بذریعہ فون ہم سے رابطہ کیا۔ یہ بھی ہماری 11 ستمبر کی دعائیہ تقریب کی میٹنگ میں شامل ہوئے تھے۔ انہوں نے ہمیں اپنی عبادت گاہ میں بلایا۔ ہم 8 افراد پر مشتمل دوست وہاں گئے قریباً اڑھائی گھنٹے رہے دین اور یہودیوں کے مذہب میں جو چیزیں کامن ہیں ان کے بارے میں زیادہ تر گفتگو رہی۔

بیت الذکر آنے کی دعوت

29 ستمبر کو ہم نے Open House کیا۔ جس کا مطلب تھا کہ بیت الرحمان کی ہمسائیگی میں جو لوگ ہیں وہ ہماری بیت الذکر میں تشریف لائیں اور بیت الذکر دیکھیں نیز ان کے ساتھ سوال وجواب کی مجلس ہو۔ اس غرض کے لئے بھی ایک بڑا بینر بنوا کر باہر لگایا گیا۔ اور لوگوں کو دعوت دی گئی اللہ تعالیٰ کے فضل سے 45 غیر مذہب اس پروگرام میں شامل ہوئے سب سے پہلے انہیں کھانا پیش کیا گیا۔ پھر بیت الذکر دکھائی گئی اور نمائش میں مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم اور دیگر معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ اس کے بعد ان کے ساتھ سوال وجواب کی مجلس ہوئی۔ جو بہت دلچسپ رہی۔ اس میں 5 عرب بھی شامل ہوئے تھے۔

نائیجیرین فیملی سے رابطہ

ایک نائیجیرین مسلمان فیملی کے ساتھ رابطہ ہوا

تھا۔انہوں نے خاکسار کو اپنے بچہ کے عقیقہ کی تقریب میں بلایا تھا۔خاکسار ایک اور دوست مکرم امجد چودھری صاحب کے ساتھ ان کے گھر گیا وہاں پر 15 اور نائیجرین دوست تھے۔ان میں سے کچھ تو احمدیت سے واقف تھے ان کے ساتھ ایک گھنٹہ تک احمدیت کے بارے میں اور دوسرے مومنوں کے ساتھ اختلافات کے بارے میں اور مسیح کی آمد ثانی کے بارے میں گفتگو ہوئی۔ان سب کو بیت الرحمان آنے کی دعوت دی گئی چنانچہ ان میں سے 9 احباب بیت الذکر میں تشریف لائے اور ان کے ساتھ احمدیت پر مزید گفتگو ہوئی۔لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے۔

متفرق رابطے

یہاں پر دیگر مذہبی تنظیمیں خصوصاً عیسائی تنظیمیں مل کر کچھ رفاہی کام کرتی ہیں اس میں مختلف مذاہب کے لیڈر اور ان کے ممبرز شامل ہوتے ہیں اس میں ایک پادری کے ذریعہ ہمیں بھی شامل ہونے کا دعوت نامہ ملا خاکسار جماعت کے 5 دوستوں کے ساتھ اس میں شامل ہوا یہاں پر تقریباً 1200 کی حاضری تھی۔ وہاں پر لوگوں سے ملاقات اور جماعت کا تعارف کرانے کا موقع ملا۔

ایسٹ افریقہ کی ایک فیملی سے رابطہ ہوا۔یہ یوگنڈا کے تھے پھر خاکسار نے ان کے ساتھ مسلسل فون پر رابطہ رکھا ان سے درخواست کی گئی کہ وہ اپنے ملک کے دیگر باشندوں کو جو ادھر رہتے ہیں کو ہماری طرف سے بیت الرحمان میں ڈنر کی دعوت دیں۔ چنانچہ ایک دن مقرر کر کے سب کی دعوت کی گئی الحمدللہ کہ 17 لوگ شامل ہوئے۔کھانے کے بعد سوال وجواب کی مجلس لگی اس سے قبل انہوں نے بیت الرحمان میں نمائش بھی دیکھی۔نمائش کے دوران بھی مسیح کی آمد ثانی،اور دیگر موضوعات پر گفتگو ہوئی۔

ایک عیسائی پادری جو بیت الذکر سے 11 میل دور ایک چرچ St. Philip's Episcopal Parish کے پادری ہیں سے بھی رابطہ ہوا۔خاکسار نے انہیں بیت الذکر آنے کی دعوت دی ان کے ساتھ ڈیڑھ گھنٹہ تک دینی تعلیمات کے بارے میں تبادلہ خیالات ہوتا رہا،پادریوں سے گفتگو کرنے پر یہ بھی تاثر ملتا ہے کہ دین حق کے بارے میں یا تو ان کو کچھ بھی علم نہیں ہے اگر ہے تو بہت سطحی قسم کا،یا پھر جو کچھ انہوں نے بھی سن رکھا ہے۔اس کی وجہ سے یہ دین حق کے منفی پہلو ظاہر کرتے ہیں۔

ایک چرچ کے پادری جو کہ ہمارے ہمسایہ میں ہیں ایک دن بیت الذکر تشریف لائے۔ اس وقت ہماری نماز ظہر کا وقت تھا۔انہوں نے بیت الذکر کے حصہ میں بیٹھ کر نماز دیکھی کہ کس طرح پڑھتے ہیں۔

پھر دفتر میں تشریف لائے اور گفتگو کا آغاز ہوا۔ اس سے پہلے بھی وہ کئی مرتبہ آچکے ہیں۔لیکن آج ان کا سوال تھا کہ ''آپ نماز میں کیا پڑھتے ہیں'' خاکسار نے نماز کا چارٹ انہیں دکھایا جس میں مکمل نماز باتصویر اور عربی اور انگریزی ترجمہ کے ساتھ تھی دکھائی۔انہوں نے بغور اسے پڑھا اور پھر کہنے لگے کہ کیا میں یہ چارٹ اپنے گھر لے جا سکتا ہوں۔انہوں نے یہ چارٹ اب اپنے گھر لٹکایا ہوا ہے۔

یونائیٹڈ پلگرم چرچ کے پادری کی آنر میں ان کے چرچ نے ایک دعوت کی ہوئی تھی۔ جس میں خاکسار بھی مدعو تھا۔ چنانچہ خاکسار مکرم مختار احمد چیمہ صاحب مکرم ظفر سرور صاحب،مکرم ارشاد ملہی صاحب کے ساتھ ان کی تقریب میں شامل ہوا تقریب کے بعد چرچ کے لوگوں کے ساتھ تعارف اور سوال وجواب کا موقع ملا۔

بالٹی مور کے ایک بہت بڑے چرچ میں رفاہی کام کرنے والی 2 آرگنائزیشن کی میٹنگ تھی جس میں لیفٹیننٹ گورنر آف میری لینڈ بھی شامل تھیں۔ اس میٹنگ میں شرکت کے لئے خاکسار کو بھی دعوت نامہ ملا تھا اور پروگرام میں خاکسار کا نام بھی تھا کہ Opening Prayer کرنی ہے۔خاکسار نے دعا کرانے سے پہلے 5 منٹ تک انسانیت کا احترام اور انسانیت کی خدمت کرنے کی طرف توجہ دلائی۔ اس مختصر تقریر کے بعد ہال میں خوب تالیاں بجائی گئیں۔ خاکسار کے ساتھ جماعت کے 4 افراد بھی شامل ہوئے تھے۔ اس موقعہ پر ایک محتاط اندازے کے مطابق 3500 سے زائد حاضری تھی۔ ہم خود تو اتنے لوگوں کو بلا نہ سکتے تھے مگر ہمارے مولیٰ نے خود انتظام کر دیا اور پیغام حق پہنچانے کا موقع پیدا کر دیا۔ اس موقعہ پر سٹیٹ آف میری لینڈ کی اہم شخصیات اور مذہبی لیڈروں سے تعارف کا موقع بھی ملا۔

ورجینا سے ایک یہودی ملنے آیا۔ وہ ایک کتاب لکھ رہا تھا اس نے جو سوالات کئے اور دینی نظریہ معلوم کرنا چاہا تو ان کے جواب حضور انور کی 2 کتابوں میں تفصیل کے ساتھ درج تھے یعنی:

☆Revelation Rationality......

☆................ Response to Contemporary Issues.

جب انہیں حضور انور کی دونوں کتب سے یہ جوابات دکھائے گئے تو لینے کی خواہش کا اظہار کیا کہ میں ان سے استفادہ کرنا چاہتا ہوں۔ چنانچہ دو کتب لے کر گیا۔

سیرالیون مغربی افریقہ کے سفیر امریکہ میں Hon John Leigh اپنا وقت پورا کر چکے ہیں۔ اس وجہ سے سیرالیون کے سفارتخانے نے ان کی آنر میں ایک عشائیہ دیا اس عشائیہ میں ہمیں بھی بلایا گیا تھا۔ چنانچہ خاکسار دو دوستوں کو ساتھ لے کر ان کی اس تقریب میں شامل ہوا۔ اس موقعہ پر سینٹ کے ممبران،مغربی اور مشرقی افریقہ کے ممالک کے سفراء کرام اور دیگر اہم شخصیات سے تعارف کا موقع ملا۔تقریب میں خاکسار کو بھی کچھ کہنے کا موقع ملا۔ اس موقعہ پر جماعت کی طرف سے انہیں تحفہ بھی پیش کیا گیا۔

چرچوں کے ساتھ مختلف پروگرام

ایک فرقہ کے عیسائی دوسروں کی عبادت گاہوں میں نہیں جاتے۔ اللہ تعالیٰ نے جماعت کو یہ توفیق دی کہ ہر ایک جگہ جا کر ان کی عبادت گاہوں کو دیکھا جائے۔ اور یہ کس طرح عبادت کرتے ہیں۔ چنانچہ سب نے مل کر پروگرام بنایا کہ ہر ایک پادری اور اپنے فرقہ کا عالم 20-25 افراد کو لے کر دوسروں کی عبادت گاہوں میں جائیں۔

اس طرح 20/اکتوبر سے یہ پروگرام شروع ہوا۔ خاکسار چند دوستوں کے ہمراہ Presbytarine Church گیا۔ وہاں پر مزید 4 پادری بھی اپنے اپنے لوگوں کے ساتھ آئے ہوئے تھے۔ خاکسار نے بھی تقریر کی۔ خاکسار نے اپنی تقریر میں انسانیت کے ساتھ پیار اور انسانیت کا احترام کرنے کی طرف توجہ دلائی حاضری 80 کے قریب تھی اسی طرح 20/اکتوبر کو شام کو ایک اور چرچ میں جانے کا موقع ملا۔ 25 اکتوبر کو تمام چرچ والے پادری صاحبان اپنے اپنے لوگوں کو لے کر بیت الرحمان میں آئے۔ جمعہ کا دن، اور جمعہ کا وقت تھا۔ لوگ کاموں پر ہوتے ہیں۔ تاہم اللہ تعالیٰ کے فضل سے 45 سے 50 تک کی حاضری رہی۔ انہوں نے پورا وقت بیٹھ کر خطبہ سنا۔ خاکسار نے دین حق میں عبادت کا مفہوم سمجھایا۔ عبادت کا طریق اور عبادت کا فلسفہ سمجھایا۔ انہوں نے نماز بھی دیکھی۔ نماز جمعہ کے بعد پھر ان کے ساتھ سوال وجواب بھی ہوئی۔ جس میں مسیح کی آمد ثانی کے بارے میں جماعت احمدیہ کا نظریہ، جہاد، عورت کا مقام، نماز کا طریق، بیت الذکر کے بارے میں مختلف سوالات تھے۔ اگرچہ پروگرام اڑھائی بجے ختم ہونا تھا مگر خدا تعالیٰ کے فضل سے اتنا دلچسپ تھا کہ ساڑھے تین بجے ختم ہوا۔ لوگ جماعت کے تعارف پر مشتمل لٹریچر بھی ساتھ لے کر گئے۔

اس کے بعد جمعہ کی شام 25/اکتوبر کو ہی ایک یہودیوں کی عبادت گاہ میں ہم گئے۔ جب کہ دوسرے پادری صاحبان بھی اپنے اپنے لوگوں کو لے کر پہنچے ہوئے تھے۔

قریباً ڈیڑھ گھنٹہ کی ان کی یہ سروس تھی۔ اس کے بعد سوال وجواب کا پروگرام تھا۔ خاکسار نے ان کے ربائی سے چند سوالات کئے مثلاً آپ نے جتنی دعائیں تورات سے کی ہیں اس میں اسرائیل کا خدا، اسرائیل کا خدا کا ذکر تھا۔ ہمارا خدا کہاں ہے، ہم تو اسرائیلی نہیں ہیں۔ یا افریقہ کے لوگوں کا خدا کہاں ہے۔ وغیرہ، اس ربائی نے کہا میرے پاس اس کا جواب نہیں ہے۔

میں نے پوچھا آپ تبلیغ کرتے ہیں۔ کہنے لگا نہیں۔ اس پر میں نے کہا کہ پھر آپ کا مذہب سب کے لئے نہیں ہے۔ جس طرح خدا سب کے لئے نہیں ہے۔ صرف اسرائیل کا ہے۔ اسی طرح آپ کا مذہب بھی سب کے لئے نہیں ہے۔

26 اور 27 اکتوبر کو بھی ہم اس طرح مختلف 4 چرچوں میں گئے۔ اور ہر جگہ سوال وجواب کا موقع ملتا رہا۔ اور جماعت احمدیہ کے تعارف کا موقع ملا۔ 27/اکتوبر کی شام کو ایک چرچ میں تاثرات بیان کرنے تھے۔ کہ جو لوگ مختلف عبادت گاہوں میں گئے ہیں۔ ان کے کیا تاثرات ہیں۔ یہ سن کر خوشی ہوئی کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے لوگوں نے جمعہ کے دن کی بیت الرحمان میں عبادت کی اور پروگرام کی زیادہ تعریف کی۔ مثلاً

1۔ بیت الذکر صاف ستھری تھی۔

2۔ عبادت کے دوران خاموشی تھی۔ جس سے عبادت کرنے کا لطف آتا ہے۔

3۔ دوستانہ ماحول رہا۔

4۔ سوال وجواب زیادہ دلچسپ تھے۔

5۔ ضیافت بہت اچھی تھی وغیرہ۔

کونٹی ایگزیکٹو کے آفس سے فون آیا کہ آج شام ایک چرچ میں Inter faith Prayer ہو رہی ہے اور پریس کانفرنس ہو رہی ہے۔ آپ بھی آئیں۔ خاکسار شام کو اس چرچ میں گیا۔ وہاں پر کونٹی کی اہم شخصیات سے ملاقات ہوئی۔ یہ پریس کانفرنس عالمی نوعیت کی تھی۔ اگرچہ لوکل اور نیشنل T.V پر خبریں آئیں مگر بی بی سی کے اور CNN کے نمائندگان بھی تھے۔ اس موقعہ پر بہت سے لوگوں کے ساتھ تعارف کا موقع ملا۔ یہ خبر ساری جگہ نیشنل T.V پر شام کو Live آئی۔

عورتوں سے دینی امتحان

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود نے ایک دفعہ عورتوں میں کچھ مدت تک سلسلہ تقاریر جاری رکھا۔ ایک دن آپ کو خیال آیا کہ عورتوں کا امتحان لینا چاہئے تا کہ یہ معلوم ہو سکے کہ وہ ہماری باتوں کو سمجھتی ہیں یا نہیں۔ ایک عورت جو بڑی مخلصہ تھی اور نابھہ کی رہنے والی تھیں حضرت مسیح موعود نے ان سے دریافت فرمایا کہ کیا تم ہماری تقریریں سنتی رہی ہو۔ اس نے کہا جی ہاں روزانہ سنتی رہی ہوں میں یہاں آئی ہی اس غرض کے لئے ہوں۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا اچھا بتاؤ میں کیا بیان کرتا رہا ہوں۔ اس نے جواب دیا بس اللہ اور رسول کی باتیں تھیں اور کیا تھا۔ یہ جواب جو اس عورت نے دیا اس کی وجہ یہی تھی کہ اندرونی علم اس کے اندر نہیں تھا۔ اس نے صرف خارجی علم پر انحصار رکھا اور سمجھا کہ میں بہت کچھ سمجھ رہی ہوں حالانکہ وہ کچھ بھی سمجھ نہیں رہی تھی تو اندرونی علم کے بغیر کبھی کوئی شخص کسی بات کو صحیح طور پر دوسروں تک نہیں پہنچا سکتا جب بھی کوئی بات بیان کی جاتی ہے ہمیشہ اس کے کچھ پہلو چھوڑنے پڑتے ہیں اگر سارے پہلو بیان کئے جائیں تو چند باتوں میں ہی عمر گذر جائے اور علوم کا بہت سا حصہ نامکمل رہے۔

(تفسیر کبیر جلد نہم ص 127)

جرمنی کی احمدیہ بیوت الذکر میں یوم اتحاد

3/اکتوبر مشرقی اور مغربی جرمنی کے اتحاد کا دن ہے۔ کیونکہ اس دن مشرقی اور مغربی جرمنی 45 سال جدا رہنے کے بعد متحد ہوئے تھے۔ جرمن تاریخ میں اس دن کی ایک خاص اہمیت ہے۔ اس دن کی یاد میں ہر سال 3/اکتوبر کو اہل جرمنی Tag der offenen Tur مناتے ہیں۔ اس موقع پر جماعت احمدیہ بھی اپنی بیوت الذکر میں یہ دن اس طرح مناتی ہے کہ بیت میں آنے کے خواہش مند مہمانوں کے لئے استقبال کا انتظام کیا جاتا ہے۔ چنانچہ اس سال بھی جرمنی کی متعدد بیوت الذکر میں عام لوگوں کے لئے استقبالیہ تقریبات کا اہتمام کیا گیا۔ اور جرمنی بھر میں ہزار ہا لوگوں نے مختلف بیوت میں جا کر دین کے متعلق معلومات حاصل کیں۔

اس تقریب سے چند روز قبل ریڈیو اور ٹی وی پر اس پروگرام کے بارے میں اعلان کروائے گئے، اخبارات میں خبریں شائع کرائی گئیں۔ اور دعوت نامے تقسیم کئے گئے۔ جرمنی بھر میں Tag der offenen Tur کی مختصر رپورٹ مندرجہ ذیل ہے۔

لوکل امارت مائنز و یزبادن: اس ریجن میں ویزبادن میں 3/اکتوبر کو پروگرام منعقد کیا گیا۔ کل 24 مہمان تشریف لائے۔ جن میں اخباری نمائندگان اور Auslanderbehorde کا افسر اعلیٰ بھی آیا۔ اسی طرح مائنز میں کل 29 مہمان شامل ہوئے۔

Baden: ریجن میں مجموعی طور پر 6 جماعتوں میں Tag der offenen Tur منایا گیا۔ جن میں Karlsruhe میں 6، Gragenau میں 8، Freiburg میں 6، Heidelberg میں 11، Bruchsal میں 30، اور Pforzheim میں سب سے زیادہ 48 مہمانوں نے شامل ہو کر دین سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ Heidelberg کے ایک کثیر الاشاعت اخبار RN-Zeitung کا نمائندہ بھی آیا اور خبر شائع کی۔

Bayern: اس ریجن میں 3 جماعتوں میں Tag der offenen Tur منایا گیا۔ Neuburg میں 35 مہمان شامل ہوئے اور مقامی اخبار میں بھی خبر شائع ہوئی۔ Nurenberg میں 15 افراد تشریف لائے اور حلقہ بیت میونخ میں 83 افراد تشریف لائے۔ مقامی اخبار نے خبریں شائع کیں۔ Deutsche Zeitung 500 کے نمائندں نے پہلے بھی اور پروگرام کے بعد بھی جماعت سے متعلق خبر دی۔

Hessen Mitte: یہاں 6 جگہوں پر پروگرام کیا گیا۔ جماعت Bad Nauheim میں 16 مہمان آئے، Friedberg Nord میں 17 مہمان آئے۔ علاقہ کی Aualanderbeauftrage Mittel Hessen بھی شامل ہوئیں۔ Friedberg West جماعت میں آنے والے مہمان 18 تھے جن میں اکثر مقامی سکولوں کے اساتذہ کرام تھے۔ جماعت Nidda میں 14 مہمان آئے نیز دو اخباری رپورٹروں نے بھی انٹرویو لئے۔ جماعت Karben میں 17 مہمان آئے اور مقامی اخبار کا نمائندہ شامل ہوا۔ Budigen میں بھی یہ دن منایا گیا اور جماعت Herborn کے پروگرام میں 4 افراد شامل ہوئے۔

Hessen Darmstadt: اس ریجن میں حال ہی میں نئی بیت نور الدین کی تکمیل ہوئی ہے جس کا افتتاح حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے دورہ جرمنی کے دوران فرمایا تھا۔ یہ بیت حلقہ Darmstadt City میں ہے۔ یہاں کے مقامی صدر مکرم مسرور احمد صاحب نے خوب تیاری کی ہوئی تھی۔ پروگرام سے پہلے کثرت سے دعوت نامے تقسیم کئے گئے اور اخبار میں اشتہار دیا گیا۔ بیت کے احاطے میں ایک وسیع کتب کا اسٹال بھی لگایا گیا تھا۔ نیز احباب جماعت کی ایک بڑی تعداد آنے والے مہمانوں کے استقبال اور ان کو بیت دکھانے اور معلومات دینے کے لئے باقاعدہ تیاری کر کے آئے تھے۔ صبح ساڑھے دس سے شام سات بجے تک 500 افراد نے شامل ہو کر دین سے متعلق معلومات حاصل کیں۔ بیت میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا خطبہ جمعہ بھی دکھایا گیا۔ مقامی اخبار Darmstadter Echo نے بھی خبر شائع کی۔ غرض خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت کامیاب پروگرام ہوا۔

Pfungstadt جماعت کے پروگرام میں 20 افراد اور جماعت Lampertheim میں 21 افراد شامل ہوئے اور مقامی اخبارات نے خبریں شائع کیں۔

Hessen Taunus: اس ریجن کی چار جماعتوں میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ Usingen میں کل 33 مہمان شامل ہوئے اور دو مقامی اخبارات نے خبریں شائع کیں۔ Bad Homburg میں 12، Limburg میں 35، اور جماعت Hattersheim میں 2 مہمان تشریف لائے۔

Hessen Nord: اس ریجن میں Homberg Efze میں خراب موسم کے باعث حاضری صرف پانچ رہی۔

Main Franken: اس ریجن میں Rodgau میں 14 مہمان شامل ہوئے۔ اس کے علاوہ مقامی CDU,SPD اور Grune پارٹی کے نمائندگان بھی شامل ہوئے۔ Hanau جماعت میں منعقدہ پروگرام میں کل 30 مہمان شامل ہوئے۔

Nieder Sachesen: اس ریجن میں Hannover Nord اور Vechta میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔

Nord Rhein: اس ریجن میں بیت النصر کولون میں 70 افراد اور Heisdorf میں 25 مہمان تشریف لائے دونوں جگہ مقامی اخبارات نے خبریں شائع کیں۔

Rhein Mosel: اس ریجن کی تین جماعتوں میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ جماعت Neuwied میں 14، Koblenz میں 10، Witlich کی بیت میں 19 مہمان تشریف لائے۔ مقامی اخبارات نے جماعتی پروگراموں کی خبریں شائع کیں۔

Schleswing Mecklenburge: اس ریجن میں تین مختلف جگہوں پر پروگرام منعقد کیا گیا۔ حلقہ بیت مہدی میں 100 افراد تشریف لائے اور دین کے متعلق معلومات حاصل کیں۔ Kiel میں مقامی اخبارات اور چینل NDR نے خبریں شائع کیں۔ جماعت Stade میں بھی اچھا پروگرام ہوا اور 25 افراد شامل ہوئے۔

Pfalz: کے ریجنل سنٹر Freinsheim میں یہ پروگرام کیا گیا۔ کل 40 مہمان تشریف لائے۔

Westfalen: اس ریجن میں خدا تعالیٰ کے فضل سے ہماری دو نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئی ہیں۔ اس ریجن کی 5 جماعتوں میں یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ Osnabruk کی بیت بشارت میں یہ پروگرام بہت کامیاب رہا۔ تقریباً 270 مہمان بیت دیکھنے اور دین سے معلومات حاصل کرنے کے لئے تشریف لائے۔ ریجن کی دوسری بیت "بیت المومن" میونسٹر جو کہ حال ہی میں تعمیر ہوئی ہے میں 400 مہمان تشریف لائے۔ جماعت Bocholt میں اس

تعارف کتب

پل صراط پر ایک قدم

نام کتاب: پل صراط پر ایک قدم
شاعرہ: ارشاد عرشی ملک
ناشر: لجنہ اماء اللہ اسلام آباد
سن اشاعت: 2003ء
تعداد صفحات: 256

شاعری ایک موثر ذریعہ ابلاغ رہا ہے۔ خاص طور پر ایسی شاعری جس میں مقصدیت موجود ہو تو ایک ایک مصرعہ دیرپا اثر رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود نے اپنی منظومات میں حقائق و معارف کے دریا بہائے ہیں اور ساتھ ہی یہ فرمایا کہ

کچھ شعر و شاعری سے اپنا نہیں تعلق
اس ڈھب سے کوئی سمجھے بس مدعا یہی ہے

حضرت مسیح موعود کے اس شعر نے احمدی شعراء کو ایک مقصدیت عطا کی ہے اور شعراء کرام نے اس کو اپنا ماٹو بنا کر اشعار کہے ہیں۔ زیر تبصرہ کتاب جو کہ محترمہ ارشاد عرشی ملک صاحبہ کا مجموعہ کلام ہے، اس میں بھی مقصدیت کا عنصر دکھائی دیتا ہے اور مقصد اصلاح نفس اور اصلاح معاشرہ ہے۔ اور لوگوں کے روحانی اور اخلاقی معیار کو بلند کرنا ہے۔ قبل ازیں شاعرہ کا کلام "تیرے در کے فقیر ہیں مولا" کے نام سے بھی شائع ہو چکا ہے اور "پل صراط پر ایک قدم" کے عنوان سے نیا منظوم کلام منظر عام پر آیا ہے۔

اس مجموعہ کلام میں توحید باری تعالیٰ، صفات باری تعالیٰ، سرور دو جہاں حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس کے بیان کے ساتھ ساتھ بہت سا اصلاحی اور تربیتی کلام شامل ہے۔ شاعرہ کے اشعار میں سلاست اور روانی نمایاں نظر آتی ہے اور منظومات کہتے ہوئے خیالات میں روانی اس بات کی طرف غمازی کرتی ہے کہ شاعرہ کو شعر گوئی کے فطری ملکہ سے وافر حصہ ملا ہے۔ کتاب میں شامل منظوم کلام میں سے چند اشعار ہدیہ قارئین ہیں:۔

انہی کے قول کو قول حکیمانہ کہے دنیا
انہی کے رنگ کو رنگ جداگانہ کہے دنیا
مرے پیارے محمدؐ کی مجھے تلقین ہے عرشی
خدا کا ذکر کر اتنا کہ دیوانہ کہے دنیا

سرمہ ہے میری آنکھ کا مرشد کی خاک پا
اکسیر ہے یہ نسخہ اسے تو بھی آزما
پہلے پہل تو آنکھ میں لگتا ہے یہ ذرا
کرتا ہے پھر یہ تیز بصارت بلاشبہ

تراغم، آبسا دل میں ہر اک غم سے خلاصی ہے
یہ شعروں میں لہو میرا محبت کی عکاسی ہے
بہاریں بھی یہاں آتی ہیں غنچے بھی چٹکتے ہیں
یہ بنجر سرزمین دل فقط اشکوں کی پیاسی ہے

کوئی الفت کا پیکر ہے محبت کا سمندر ہے
کسی کی گفتگو دل چیر دیتا ایک نشتر ہے
زباں تو حال دل کی ترجمان ہے صرف جا کر ہے
پیالے سے وہی رستا ہے جو پیالے کے اندر ہے

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

پروگرام میں 30 مہمان شامل ہوئے۔ جماعت Mulheim میں 17، اور Borcken میں 5 مہمان تشریف لائے۔

Wurtemberg: اس ریجن میں 5 جگہوں پر یہ پروگرام منعقد کیا گیا۔ Stuttgart میں آنے والے مہمانوں کی تعداد 23 تھی۔ دو اخبارات کے نمائندگان بھی تشریف لائے۔ جماعت Reutlingen اور جماعت Waiblingen کے پروگراموں میں پچاس پچاس مہمان تشریف لائے۔ اسی طرح جماعت Balingen میں 10 اور جماعت Renningen میں 22 افراد شامل ہوئے۔ سارے ریجن میں مجموعی طور پر بہت اچھے پروگرام ہوئے۔

Frankfurt City: یہاں بیت نور میں اس پروگرام کا اہتمام کیا گیا تھا۔ کل 160 مہمان تشریف لائے۔ اخبارات اور سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان بھی آئے۔

Mannheim: نماز سنٹر میں پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ کل 18 مہمان تشریف لائے۔

Fulda Neuhof: اس لوکل امارت میں Schluchtern میں یہ پروگرام کیا گیا جس میں مخالفین اور موافقین دونوں قسم کے لوگ تشریف لائے۔ مقامی اخبار اور سیاسی پارٹیوں کے نمائندگان بھی تشریف لائے۔

Hessen Gross Gerau: گروس گیراؤ ناصر باغ میں بیت الشکور میں یہ پروگرام کیا گیا۔ کل 50 مہمان شامل ہوئے۔ مقامی اخبارات نے خبریں شائع کیں۔ شہر کی پارلیمنٹ اور دیگر انتظامیہ کے بعض اراکین شامل ہوئے۔

(اخبار احمدیہ جرمنی نومبر 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35558 میں وقاص احمد رزاق ولد نعیم الدین احمد صاحب قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقاص احمد رزاق ولد نعیم الدین احمد دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد ولد سید شوکت علی دارالرحمت وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد ولد عبدالرزاق دارالرحمت وسطی ربوہ

مسل نمبر 35559 میں سید وحید احمد ولد سید سعید احمد شاہ قوم سید پیشہ طالب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سید وحید احمد ولد سید سعید احمد شاہ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35560 میں مظہر احمد چیمہ ولد مبشر احمد صاحب چیمہ قوم چیمہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 8-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4180 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مظہر احمد چیمہ ولد مبشر احمد صاحب چیمہ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35561 میں محمد اسماعیل زکریا ولد رفیہ محمد عبداللہ قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 11-9-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد اسماعیل زکریا ولد رفیہ محمد عبداللہ دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35562 میں تاثیر احمد ولد ظفر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تاثیر احمد ولد ظفر احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمد الطاف خان وصیت نمبر 14675 گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35563 میں عذرا نعیمہ بیوہ حافظ محمد سلیمان قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 10-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 70.470 گرام مالیتی -/34530 روپے۔ ترکہ والد محترم نقد رقم -/2873 روپے۔ حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عذرا نعیمہ بیوہ حافظ محمد سلیمان دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مسعود احمد سلیمان وصیت نمبر 27167 گواہ شد نمبر 2 میر عبدالقدیر وصیت 24473

مسل نمبر 35564 میں عبدالرحمن احمد مبارک ولد مبارک احمد قوم سیرا پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 15-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالرحمن احمد مبارک ولد مبارک احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ولد طارق محمود دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 عامر حنیف ولد محمد حنیف دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 35565 میں عبدالسلام ولد محمود احمد سرور قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 2-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالسلام ولد محمود احمد سرور دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 1 غضنفر احمد عدنان ولد محمد شریف دارالعلوم وسطی ربوہ گواہ شد نمبر 2 طارق احمد انور ولد محمد انور دارالعلوم وسطی ربوہ

مسل نمبر 35050 میں زوہیب احمد ملہی ولد چوہدری ناصر احمد ملہی قوم ملہی پیشہ طالب علمی عمر 16

سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 10-1-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد زوہیب احمد ملہی ولد چوہدری ناصر احمد ملہی بھوڈی ملہیاں ضلع نارووال گواہ شد نمبر 1 صوبیدار دین محمد بھٹی سیالکوٹ گواہ شد نمبر 2 چوہدری مسعود احمد مہار سیالکوٹ

مسل نمبر 35373 میں ناصر احمد زاہد ولد ہدایت اللہ قوم مغل پیشہ پنشنر عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 30-6-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔کیموٹیشن کی رقم -/720000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3265 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ناصر احمد زاہد ولد ہدایت اللہ نصیر آباد سلطان ربوہ گواہ شد نمبر 1 لقمان محمد وصیت نمبر 25133 گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین خان وصیت نمبر 28343

مسل نمبر 35566 میں محمد عارف ولد ممتاز علی خان قوم منج پیشہ پنشنر عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 7-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔نقد رقم -/550000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد عارف ولد ممتاز علی خاں دارالرحمت غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257 گواہ شد نمبر 2 محمد یونس ولد رحمت اللہ کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ

مسل نمبر 35567 میں حافظ ذوالفقار احمد ناصر ولد اعجاز احمد خان بلوچ قوم خان بلوچ پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد حافظ ذوالفقار احمد ناصر ولد اعجاز احمد خان بلوچ دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خان بلوچ والد موصی

مسل نمبر 35568 میں افتخار احمد بلوچ ولد اعجاز احمد خان بلوچ قوم خان بلوچ پیشہ طلب علمی عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-8-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد بلوچ ولد اعجاز احمد خان بلوچ دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد ساجد ولد میاں نواب دین دارالرحمت شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد خان بلوچ

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم حافظ خالد افتخار صاحب ناظم مال وقف جدید اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم طیب احمد صاحب کارکن دفتر وقف جدید شعبہ مال کے والد مکرم رشید احمد صاحب کو اچانک ہارٹ اٹیک ہوا ہے اور فوجی فاؤنڈیشن ہسپتال کلر کہار میں داخل ہیں۔احباب کی خدمت میں موصوف کی جلد صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم رحیم الافضل صاحب مربی سلسلہ نظارت دعوۃ الی اللہ اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم چوہدری احسان احمد صاحب آف دولم کاہلوں ضلع سیالکوٹ دل کے عارضہ کی وجہ سے مسلسل علیل چلے آرہے ہیں۔ان کی کامل شفایابی کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم شیخ لیاقت حسین صاحب سیکرٹری مال حلقہ سول لائن لاہور لکھتے ہیں کہ میری بچی فارعہ حسین عمر سوا سال جو وقف نو میں شامل ہے کے دل میں سوراخ ہے اور ایک والو بھی تنگ ہے۔ ڈاکٹرز نے اس کے لئے آپریشن تجویز کیا ہے۔دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ بچی کو مکمل طور پر صحت وتندرستی والی اور دین کی خدمت کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے بھی بچائے۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمود احمد ناصر صاحب کاہلوں دارالرحمت شرقی راجیکی لکھتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد احمد شاد صاحب کاہلوں مورخہ 8 دسمبر 2003ء کینیڈا میں ہارٹ اٹیک کی وجہ سے وفات پا گئے۔آپ کی عمر 55 سال تھی۔ 11 دسمبر 2003ء کو مکرم نسیم مہدی صاحب امیر جماعت احمدیہ کینیڈا نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد دعا بھی کرائی۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹے اور چار بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ مرحوم کے والدین بھی خدا کے فضل سے حیات ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ خاکسار کے والد کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

نکاح وتقریب شادی

مکرم محمد انور قریشی صاحب نائب ناظر مال آمد لکھتے ہیں خاکسار کے بیٹے مکرم حافظ محمد اکرم صاحب کی شادی کی تقریب مورخہ 28 دسمبر 2003ء بعد نماز عصر دفتر جلسہ سالانہ ربوہ کے لان میں منعقد ہوئی۔اس موقع پر مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی نے دعا کروائی۔اگلے روز مورخہ 29 دسمبر کو بعد نماز ظہر دفاتر تحریک جدید کے لان میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے دعا کروائی۔ قبل ازیں مکرم محمد اکرم صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ رضیہ ناصر صاحبہ بنت مکرم ناصر احمد صاحب ملہی مربی سلسلہ مورخہ 5۔اکتوبر 2003ء کو مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بعد نماز عصر بیت المبارک میں پڑھا تھا۔احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بہت بابرکت فرمائے۔

بقیہ صفحہ 2

تشویشناک حالت، ابتدائی مرحلہ میں اگر کسی قسم کے کینسر کی تشخیص ہو جائے تو سرجری اور ریڈی ایشن دونوں طریق سے اس کا عام طور پر بآسانی علاج ہو جاتا ہے اور بعض صورتوں میں تو جڑ سے ختم ہو جاتا ہے۔دوسرے اور تیسرے مرحلہ میں 50 سے 60 فیصد تک علاج کے امکانات روشن ہوتے ہیں جب کہ آخری مرحلہ میں مشکل کا سامنا ہوتا ہے۔لوگوں میں تشخیص کے لئے آگاہی پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔ کینسر کی وجوہات سے اجتناب کرنا اور بڑی عمر کے مردوں اور خواتین کو مذکورہ بالا وجوہات کے بارہ میں اپنی تشخیص کروانی چاہئے۔

لیکچر کے اختتام سے پہلے ڈاکٹر صاحب نے حاضرین کے سوالات کے جوابات دیئے جس کے بعد ڈاکٹر عبدالخالق خالد صاحب نے معزز مہمان کا شکریہ ادا کیا جو امریکہ سے تشریف لائے مریضوں کا علاج کیا اور آگاہی صحت عامہ کے تحت لیکچر بھی دیا۔آخر پر مکرم کرنل عبدالخالق صاحب ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال نے دعا کروائی جس کے ساتھ یہ علمی نشست اختتام پذیر ہوئی۔ (رپورٹ: محمد محمود طاہر)

ٹیڑھے دانتوں کا فکسڈ بریسینبر سے علاج کیا جاتا ہے۔
ڈینٹل سرجن
ڈاکٹر وسیم احمد بی ڈی ایس
0300-9666540
احمد ڈینٹل سرجری فیصل آباد ستیانہ روڈ پیپلز کالونی
شام 6 بجے سے 10 بجے رات فون کلینک: 549093
مجید کلینک 3 گورونانک پورہ فیصل آباد
صبح 9 بجے سے دوپہر 2 بجے فون کلینک: 614838

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

منگل 13 جنوری 2004ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز کارنر
1-35 a.m	مجلس سوال وجواب
2-40 a.m	کوئز۔روحانی خزائن
3-25 a.m	زندہ لوگ
3-55 a.m	فرانسیسی سروس
5-00 a.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
5-45 a.m	مجلس سوال وجواب
6-20 a.m	چلڈرنز کارنر
7-25 a.m	گفتگو
8-00 a.m	تعارف
9-00 a.m	لجنہ میگزین
9-50 a.m	ملاقات اردو
11-00 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-55 p.m	لجنہ میگزین
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	سفر ہم نے کیا
3-20 p.m	انڈونیشین سروس
4-10 p.m	گفتگو
5-10 p.m	تلاوت'درس ملفوظات'خبریں
5-55 p.m	مجلس سوال وجواب
7-00 p.m	بنگلہ سروس
8-15 p.m	ملاقات اردو
9-30 p.m	فرانسیسی سروس
10-30 p.m	جرمن سروس
11-30 p.m	لقاء مع العرب

بدھ 14 جنوری 2004ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-15 a.m	چلڈرنز کارنر
1-45 a.m	مجلس سوال وجواب
2-45 a.m	ہماری کائنات
3-45 a.m	خطبہ جمعہ
4-35 a.m	سفر ہم نے کیا
5-05 a.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
6-00 a.m	بچوں کا پروگرام
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-30 a.m	ہم اور ہماری غذا
8-30 a.m	تربیتی پروگرام
9-30 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
10-00 a.m	ترجمۃ القرآن
11-00 a.m	تلاوت،خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-40 p.m	پشتو پروگرام
1-45 p.m	مجلس سوال وجواب
2-45 p.m	تقریر
3-15 p.m	انڈونیشین سروس
4-15 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
5-05 p.m	تلاوت،درس ملفوظات،خبریں
6-55 p.m	مجلس سوال وجواب
7-55 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	ترجمۃ القرآن
9-00 p.m	جرمن سروس
10-00 p.m	فرانسیسی سروس
11-00 p.m	لقاء مع العرب

جمعرات 15 جنوری 2004ء

12-15 a.m	عربی سروس
1-35 a.m	مجلس سوال وجواب
2-40 a.m	ہم اور ہماری غذا
3-00 a.m	تقریر
3-30 a.m	ترجمۃ القرآن
4-30 a.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m	تلاوت'درس ملفوظات'خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	مجلس سوال وجواب
7-40 a.m	ہماری کائنات
8-05 a.m	سیرت حضرت مسیح موعود
9-15 a.m	کمپیوٹر سب کے لئے
9-55 a.m	ترجمۃ القرآن
11-00 a.m	تلاوت'خبریں
11-30 a.m	لقاء مع العرب
12-15 p.m	مذاکرہ
1-15 p.m	سوال وجواب
1-40 p.m	تقریر
2-40 p.m	ہم اور ہماری غذا
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-30 p.m	سفر بذریعہ ایم ٹی اے
4-30 p.m	کمپیوٹر سب کے لئے
5-05 p.m	تلاوت'درس ملفوظات'خبریں
6-00 p.m	مجلس سوال وجواب
6-55 p.m	بنگلہ سروس
8-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-00 p.m	جرمن سروس
10-05 p.m	فرانسیسی سروس
11-05 p.m	لقاء مع العرب

☆☆☆☆☆

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	8 جنوری	زوال آفتاب	12:15
جمعرات	8 جنوری	غروب آفتاب	5:23
جمعہ	9 جنوری	طلوع فجر	5:41
جمعہ	9 جنوری	طلوع آفتاب	7:07

سارک کا اعلامیہ اسلام آباد سارک سربراہ کانفرنس کے اعلامیہ اسلام آباد میں دہشت گردی کے خاتمہ، تنازعات کے پرامن حل اور ایک دوسرے کے معاملات پر عدم جارحیت کے عزم کا اظہار کیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں علاقائی۔اقتصادی تعاون، غربت، جہالت اور بیماریوں کے خاتمہ، سارک ایوارڈ اور دیگر نکات شامل ہیں۔سارک ممالک دہشت گردی کے خاتمہ کے اضافی پروٹوکول پر سختی سے کاربند رہیں گے۔ اختتامی اجلاس میں رکن ممالک کے وزراء خارجہ نے اعلامیہ پر دستخط کئے۔ اعلامیہ کے مطابق ساؤتھ ایشین ترقیاتی بینک اور علاقائی فوڈ بینک قائم ہونگے۔قومی آزادی کا احترام کیا جائے گا۔ دہشت گردی کے لئے استعمال ہونے والی رقوم اور کسی بھی قسم کے تعاون کے بارے میں مشترکہ اقدامات کئے جائیں۔

کشمیر پر مذاکرات پاکستان اور بھارت کے وزراء خارجہ نے سارک سربراہ کانفرنس کے اختتام پر الگ الگ پریس کانفرنس میں دونوں ممالک کے درمیان مذاکرات کی بحالی کا اعلان کیا۔دونوں وزراء خارجہ نے کہا کہ کشمیر سمیت تمام تنازعات کے حل کیلئے مذاکرات فروری میں شروع ہونگے۔

کشمیر پر کوئی خفیہ سمجھوتہ نہیں ہورہا ایوان صدر میں جنرل پرویز مشرف نے پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قوم کو یقین دلاتا ہوں کشمیر پر خفیہ سمجھوتہ نہیں ہورہا۔ کشمیریوں کو پہلے بھی اعتماد میں لیا تھا۔آئندہ بھی لوں گا۔ایٹمی ہتھیار ختم کردینے چاہئیں مقبوضہ کشمیر میں جنگ بندی ہمارے ہاتھ میں نہیں۔

سارک کانفرنس کامیاب رہی وزیراعظم ظفر اللہ جمالی نے کہا ہے کہ 12 ویں سارک سربراہ کانفرنس انتہائی کامیاب رہی۔ اور یہ قیام امن اور خوشحالی کے سلسلہ میں جنوبی ایشیائی ملکوں کی کوششوں میں ایک اہم موڑ ثابت ہوگی۔ پاک بھارت مسائل کی ماسٹر چابیاں مشرف اور واجپائی کے پاس ہیں۔سارک کی ترقی کیلئے تمام سیاسی تنازعات کو بھلانا ہوگا۔

لیبیا پر پابندیاں برقرار امریکہ نے کہا ہے کہ اگرچہ برطانیہ لیبیا کو بین الاقوامی سیاست کے دھارے میں واپس لانے کی کوشش کررہا ہے لیکن امریکہ کی جانب سے اس پر لگی ہوئی پابندیاں برقرار رہیں گی۔ جب تک لیبیا اپنے ایٹمی اور تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں کے سلسلے میں ٹھوس اور اقدامات نہیں کرتا۔

AHMAD MONEY CHANGER
AMC
AHMAD
MONEY CHANGER
Deals in: All Foreign currencies,Bank Drafts,T.T,FEBC,Encashment Certificate
State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98
B-1 Raheem Complex,Main Gulberg II,Lahore
Tel#5713728.5713421. 5750480 .5752796 Fax#5750480

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29

1924ء سے خدمت میں مصروف
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام
سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

نورتن جیولرز
زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی سٹور ربوہ
فون دکان 213699-214214 گھر 211971